© rasailojaraid.com

آواز جو ہر وقت پوری دنیا میں گونجتی رہتی ہے

دنیا کے نقشے کو دیکھیں، اسلامی ملک انڈونیشیا کرہ ارض کے مشرق میں واقع ہے۔ یہ ملک بے شمار جزیروں پر مشتمل ہے۔ جن میں جاوا، سماٹرا، بورنیو اور سیلیبز مشہور جزیرے ہیں۔ انڈونیشیا آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا مسلم ملک ہے۔ اٹھارہ کروڑ آبادی کے اس مسلم ملک میں غیر مسلم آبادی کا تناسب آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

طلوع سحر سیلیبز میں واقع جزائر میں ہوتی ہے۔ صبح کے ساڑھے پانچ بجے طلوع سحر کے ساتھ ہی انڈونیشیا کے انتہائی مشرقی جزائر میں فجر کی اذان شروع ہو جاتی ہے اور ہزاروں مؤذن، اللہ بزرگ و برتر کی توحید اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت کا اعلان کر رہے ہوتے ہیں۔ مشرقی جزائر سے یہ سلسلہ مغربی جزائر کی طرف بڑھتا ہے اور ڈیڑھ گھنٹے کے بعد جکارتہ میں مؤذن کی آواز گونجنے لگتی ہے۔ جکارتہ کے بعد یہ سلسلہ سماٹرا میں شروع ہو جاتا ہے اور سماٹرا کے بعد مغربی قصبوں اور دیہات سے پہلے ہی ملایا کی مسجدوں میں اذانیں بلند ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

ملایا کے بعد برما کی باری آتی ہے۔ جکارتہ سے اذانوں کا جو سلسلہ شروع ہوتا ہے، وہ ایک گھنٹے بعد ڈھاکہ پہنچتا ہے۔ بنگلہ دیش میں بھی اذانوں کا وقت ختم نہیں ہوتا کہ کلکتہ سے سری نگر تک اذانیں گونجنے لگتی ہیں۔ دوسری طرف یہ سلسلہ کلکتہ سے بمبئی کی طرف بڑھتا ہے اور پورے ہندوستان کی فضا توحید و رسالت کے اعلان سے گونج اٹھتی ہے۔

سری نگر اور سیالکوٹ میں فجر کی اذان کا ایک ہی وقت ہے۔ سیالکوٹ سے کوئٹہ، کراچی اور گوادر تک چالیس منٹ کا فرق ہے۔ اس عرصہ میں فجر کی اذان پاکستان میں بلند ہوتی رہتی ہے۔ پاکستان میں یہ سلسلہ ختم ہونے سے پہلے افغانستان اور مسقط میں اذانوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ مسقط سے بغداد تک ایک گھنٹے کا فرق ہے۔ اسی عرصہ میں اذانیں حجاز مقدس، یمن، عرب امارات، کویت اور عراق میں گونجتی رہتی ہیں۔ بغداد سے اسکندریہ تک پھر ایک گھنٹہ کا فرق ہے۔ اس دوران شام، مصر، صومالیہ اور سوڈان میں اذانیں بلند ہوتی ہیں۔ اسکندریہ اور استنبول ایک ہی طول وعرض پر واقع ہیں۔ مشرقی ترکی سے مغربی ترکی تک ڈیڑھ گھنٹے کا فرق ہے۔ اس دوران ترکی میں صدائے توحید و رسالت بلند ہوتی ہے۔

اسکندریہ سے طرابلس تک ایک گھنٹے کا فاصلہ ہے۔ اس عرصے میں شمالی افریقہ، لیبیا اور تیونس میں اذانوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ فجر کی اذان جس کا آغاز انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے ہوا تھا۔ ساڑھے نو گھنٹے کا سفر طے کر کے بحرِ اوقیانوس کے مشرقی کنارے پہنچتی ہے۔

فجر کی اذان بحرِ اوقیانوس تک پہنچنے سے قبل ہی مشرقی انڈونیشیا میں ظہر کی اذان کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور ڈھاکہ میں ظہر کی اذانیں شروع ہونے تک مشرقی انڈونیشیا میں عصر کی اذانیں بلند ہونے لگتی ہیں۔ یہ سلسلہ ڈیڑھ گھنٹہ بمشکل جکارتہ پہنچتا ہے کہ انڈونیشیا کے مشرقی جزائر میں نمازِ مغرب کا وقت ہو جاتا ہے۔ مغرب کی اذانیں سیلیبز سے بمشکل سماٹرا تک پہنچتی ہیں کہ اتنے میں عشاء کا وقت ہو جاتا ہے۔ جس وقت مشرقی انڈونیشیا میں عشاء کی اذانوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، اُس وقت افریقہ میں فجر کی اذانیں گونج رہی ہوتی ہیں۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ کرہِ ارض پر ایک سیکنڈ بھی ایسا نہیں گزرتا جس وقت ہزاروں لاکھوں مؤذن بیک وقت اللہ بزرگ و برتر کی توحید اور محمد ﷺ کی رسالت کا اعلان نہ کر رہے ہوں؟

(بشکریہ: ''تعمیر حیات''، لکھنؤ)

© rasailojaraid.com